محمد عابد مسعود (چیچاوطنی)

کاروانِ احرار منزل بہ منزل

- کفار کی تہذیب کا فروغ ہماری معاشرتی برائیوں کا اصل سبب ہے۔
- ہمارے دینی مدارس ہی کفریہ تہذیب کے سامنے بند باندھ سکتے ہیں
- مجلس احرار اسلام جمہوری سیاست کو شیطانی عمل سمجھتی ہے۔

دارالعلوم ختمِ نبوت چیچاوطنی میں حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلباء کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری ۳ جنوری ۱۹۹۶ء کو دارالعلوم ختم نبوت کے سالانہ امتحانات کے سلسلہ میں حسب سابق چیچاوطنی تشریف لائے۔ حضرت پیر جی مدظلہ ظہر کی نماز کے وقت یہاں پہنچے اور نماز کے فوراً بعد طلبہ کے امتحانات کا سلسلہ شروع ہوگیا جو کہ رات گئے تک جاری رہا۔ مجموعی طور پر نتیجہ ۹۷ فیصد رہا۔ اس کے بعد طے شدہ پروگرام کے مطابق ۵ جنوری کو مرکزی مسجد عثمانیہ میں آپ نے خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ سے مدلل گفتگو نے عوام الناس کو کافی محفوظ کیا۔ مسجد کا ہال اور صحن لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ سامعین نے نہایت انہماک سے آپکا خطاب سنا۔ آپنے فرمایا حضور سرور کائنات ﷺ پر درود شریف پڑھنے سے اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور مشکلات کم ہوتی ہیں۔ حُبِ نبی کا تقاضا ہے کہ آپ علیہ السلام کی ذاتِ اقدس کے لئے کثرت سے درود شریف پڑھا جائے۔

آپ نے فرمایا کہ معاشرتی برائیوں کا اصل سبب مسلمانوں کی دین سے دوری۔ اور کفار کی تہذیب و ثقافت کو اپنانا ہے۔ ٹیلی ویژن کفار کی تہذیب کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ اس دور میں مسلم قوم کی تباہی میں ٹی وی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس لئے اس سے چھٹکارا حاصل کریں اور اپنے گھروں کو اس لعنت سے پاک کریں۔ آپ کے گھر خوبصورت ہوجائیں گے، امن و سکون کا گہوارہ بن جائیں گے اور بے حیائی و فحاشی سے کوسوں دور ہوجائیں گے۔ بعد نماز عصر دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲ میں حفظ قران کریم مکمل کرنے والے طلباء کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام تھا۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور چیچاوطنی کی مشہور سماجی شخصیت جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب نے مجلس احرار اسلام کی حالیہ پالیسی پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ جماعت موجودہ سیاسی عمل کو شیطانی عمل سمجھتی ہے۔ جو سیاست دینی عمل کے راستے میں رکاوٹ بنے اس کا دین سے کیا تعلق؟ احرار ایسی سیاست کی مخالفت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں اور پورے اخلاص کے ساتھ اشاعت دین اور حفاظتِ دین

کا کام بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں۔ یہ اعزاز بھی مجلس احرار اسلام کو ہی حاصل ہے کہ بہت ہی نامساعد حالات میں اس خدمت کو انجام دے رہی ہے اور ملک بھر میں دینی اداروں کا قیام اور ان سے ایسے افراد کا تیار کرنا جو نظریاتی اور فکری طور پر اپنے آپکو اسلاف کے نقش قدم پر چلا سکیں اور آنے والے بے دینی کے سیلاب کے سامنے بند باندھ سکیں مجلس احرار اسلام کی اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار اسلام متوسط طبقہ کے لوگوں کی جماعت ہے۔ اور ہم نے ہمیشہ اس طبقہ کو ہر جگہ مدعو کیا ہے۔ کبھی بھی کسی امیرزادے کو اس لئے دعوت نہیں دی کہ یہ لوگ ہمیں بڑے بڑے چندے دیں جس میں ان کی حرام کمائی بھی شامل ہوتی ہے۔ احرار اسلام نے ایسے لوگوں کے سامنے کاسہ لیسی سے قطعی گریز کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حلال کمانے اور حلال رزق میں سے اپنے دین پر خرچ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین)

جناب عبداللطیف چیمہ صاحب کی ابتدائی گفتگو کے بعد طلباء نے حضرت پیر جی مدظلہ اور چیچا وطنی کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا محمد نذیر صاحب (فاضل مدینہ یونیورسٹی) کےسامنے قرآن پاک کی آخری آیات تلاوت کر کے ختم قرآن کی سعادت حاصل کی۔ اس سال حفظ کرنے والے طلبہ کی تعداد آٹھ تھی۔ دارالعلوم ختم نبوت اپنے محدود ترین وسائل میں بھی قابلِ قدر خدمت انجام دے رہا ہے۔ جو ایک ریکارڈ ہے۔ مدرسہ کے استاذ محترم قاری محمد قاسم صاحب کی محنت اور اخلاص کے نتیجہ میں تعلیمی معیار کے لحاظ سے اس وقت چیچہ وطنی میں دارالعلوم ختم نبوت سب سے اعلیٰ تعلیمی ادارہ قرار دیا گیا ہے۔ تقریب میں شہر کے معززین کے علاوہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ حاضرین نے اس دینی تعلیمی محنت کو بہت سراہا اور تعریفی کلمات سے نوازا۔

آخر میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ انگریز نے مسلمانوں کو دو حصوں میں بانٹنے کے لئے سرسید کو استعمال کیا۔ جس نے علی گڑھ یونیورسٹی کی بنیاد رکھی اور بظاہر مسلمانوں کی فلاح کا نعرہ لگایا کہ اس تعلیم سے مسلمانوں کو نفع پہنچے گا مگر یہ ایک حسین جال تھا جو کہ لندن سے بن کر آیا تھا۔ سرسید اپنے کام میں مخلص تھے تو اس وقت کے ایک بوریہ نشین مولانا محمد قاسم نانوتوی کی تجویز مان لیتے۔ وہ سرسید کے ہم جماعت تھے دونوں مولانا مملوک علی کے شاگرد تھے۔ انہوں نے سرسید احمد کو کہا تھا کہ مسلمانوں کی زیادہ فلاح تو اس میں ہے کہ ان کو دینی اور دنیاوی تعلیم دونوں سے آراستہ کیا جائے۔ اس لئے بہترین تجویز یہ ہے کہ دارالعلوم سے فارغ ہونےوالے نوجوان علیگڑھ میں داخلہ لیں اور علیگڑھ سے فارغ ہونے والے نوجوان دارالعلوم آئیں۔ اس طرح امت مسلمہ کے نوجوان دو حصوں میں بٹنے سے بچ جائیں گے۔ سرسید احمد نے اس تجویز کو رد کر دیا اور مسلمان مسٹر اور مُلّا کے دو طبقوں میں تقسیم ہو کر رہ گئے۔ اسی وقت سے ہمارے اسلاف نے ایک طرح ڈالی اور برصغیر میں مدارس عربیہ کا جال بچھا دیا۔ جہاں لوگوں کو دنیاوی تعلیم عام ملے وہاں دینی تعلیم کا بھی معقول بندوبست ہونا چاہیئے۔ اس وقت سے یہ کام بہت تیزی

سے جاری ہے اور مجلس احرار اسلام اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اس سلسلے میں دن رات مصروف ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ مسلمانوں کی آئندہ نسل قرآن کریم پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے علوم و معارف اور علوم قرآنی کی روشنی گھر گھر پھیل جائے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن پاک کو صرف مردوں کے ایصالِ ثواب کے لئے وقف نہ کریں بلکہ اس سے رہنمائی حاصل کریں۔ یقین جانئیے یہ آپ کو بلندیوں کی چوٹیوں پر پہنچا دے گا۔ اس وقت مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تعلیم "وفاق المدارس الاحرار" کے زیر اہتمام اٹھارہ دینی مدارس تعلیمی جہاد میں مصروف ہیں۔ ان میں بچیوں کی تعلیم کے لئے مدرسہ بستانِ عائشہ کے نام سے ملتان اور گڑھا موڑ میں تین ادارے کام کر رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ علم دین کے ساتھ ساتھ علم دنیا سے بھی نسل نو کو مسلح کیا جائے۔ امت مسلمہ کے نوجوانوں کے شعور کو بیدار کر کے پیکرِ سنت نبوی بنایا جائے اور اقامتِ دین کے لئے اسلام کی بہادر فوج تیار کر دی جائے۔ آخر میں حضرت مولانا نذیر احمد صاحب کی رقت انگیز دعاء کے ساتھ یہ پروقار اجتماع اختتام پزیر ہوا۔ فللہ الحمد۔

○

بخاری اکیڈمی ملتان کی اہم مطبوعات

صاحب طرز ادیب، مفکر احرار چودھری افضل حق کی خود نوشت سوانح

میرا افسانہ

قیمت: ۔/۱۱۰ روپے

رعایتی قیمت: ۔/۶۰ روپے، ڈاک خرچ: ۔/۱۰ روپے

تحقیق کی دنیا میں علماء اور دانشوروں سے داد و تحسین وصول کرنے والی اہم، تاریخی اور تہلکہ خیز کتاب

واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر

ایک نئے مطالعے کی روشنی میں

بے پناہ اضافوں کے ساتھ دوسرا اور نیا ایڈیشن

مصنف: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی

مقدمہ: حضرت مولانا محمد منظور نعمانی

قیمت: ۔/۱۵۰ روپے

مفکر احرار چودھری افضل حق کی تین شاہکار کتابوں کا مجموعہ

دیہاتی رومان
معشوقۂ پنجاب
شعور

قیمت: ۔/۳۵ روپے

عظیم مجاہد آزادی، فدائے احرار

مولانا محمد گل شیر شہید

● سوانح ● افکار ● خدمات

مؤلف: محمد عمر فاروق۔ صفحات ۴۰۴۔ قیمت: ۔/۱۵۰ روپے

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔ فون: ۵۱۱۹۶۱